بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۸

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲ محرم ۱۳۸۹ھ ۲۱ امان ۱۳۴۸ ہش ۲۱ مارچ ۱۹۶۹ء | نمبر ۶۶

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۰ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ ربوہ ۲۰ امان۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

○ ربوہ ۲۰ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام طبیعت تو نسبتاً بہتر ہے لیکن دل کی کمزوری دھڑکن اور ضعف کی تکلیف چل رہی ہے نیز آجکل بے خوابی کی بھی بہت تکلیف ہے۔ دن میں تو نیند آتی ہی نہ تھی۔ اب دو دن سے رات کو بھی نیند نہیں آرہی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

○ ربوہ ۲۰ امان حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بے چینی اور گھبراہٹ کی وجہ سے ناساز ہے۔ رات نیند نہیں آسکی احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

○ لاہور ۱۹ امان۔ عزیز جعفر احمد خاں سلمہ کی حالت پہلے جیسی ہی ہے۔ قوت گویائی تاحال بحال نہیں ہوئی۔ نیز گزشتہ رات نیند بھی نہیں آسکی۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کریں

مجلس مشاورت

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال مجلس مشاورت ۲۸۔۲۹۔۳۰ امان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۸۔۲۹۔۳۰ مارچ ۱۹۶۹ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگی امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کی طرف سے حسب قاعدہ نمائندگان کی اطلاع جلد از جلد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بجز خدا کی توفیق اور مدد کے توبہ کرنا اور اس پر قائم ہو جانا محال ہے

توبہ ایک موت کو چاہتی ہے جس کے بعد انسان کو ایک نئی زندگی دی جاتی ہے

"سچی توبہ ایک مشکل امر ہے بجز خدا کی توفیق اور مدد کے توبہ کرنا اور اس پر قائم ہو جانا محال ہے۔ توبہ صرف لفظوں اور باتوں کا نام نہیں۔ دیکھو خدا قلیل سی چیز سے خوش نہیں ہو جاتا۔ کوئی ذرا سا کام کر کے خیال کر لینا کہ بس اب ہم نے جو کرنا تھا کر لیا اور رضا کے مقام تک پہنچ گئے۔ یہ صرف ایک خیال اور وہم ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جب ایک بادشاہ کو ایک دانہ دے کر یا مٹی کی مٹھی دے کر خوش نہیں کر سکتے بلکہ اس کے غضب کے مورد بنتے ہیں۔ تو کیا وہ احکم الحاکمین اور بادشاہوں کا بادشاہ ہماری ذرا سی ناکارہ حرکت سے یا دو لفظوں سے خوش ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ پوست کو پسند نہیں کرتا وہ مغز چاہتا ہے۔

توکل یہی ہے کہ اسباب جو اللہ تعالیٰ نے کسی امر کے حاصل کرنے کے واسطے مقرر کئے ہوئے ہیں ان کو حتی المقدور جمع کرو اور پھر خود دعاؤں میں لگ جاؤ کہ اے خدا تو ہی اس کا انجام بخیر کر۔ صدہا آفات اور ہزاروں مصائب ہیں۔ جو ان اسباب کو بھی برباد اور تہ و بالا کر سکتے ہیں۔ ان کی دست برد سے بچا کر ہمیں سچی کامیابی اور منزل مقصود پر پہنچا۔

توبہ کے معنی یہ ہیں کہ گناہ کو ترک کرنا اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ بدی چھوڑ کر نیکی کی طرف آگے قدم بڑھانا۔ توبہ ایک موت کو چاہتی ہے جس کے بعد انسان زندہ کیا جاتا ہے۔ اور پھر نہیں مرتا۔ توبہ کے بعد انسان ایسا بن جاوے کہ گویا نئی زندگی پا کر دنیا میں آیا ہے۔ نہ اس کی وہ چال ہو نہ اس کی وہ زبان، نہ ہاتھ نہ پاؤں، سارے کا سارا نیا وجود ہو جو کسی دوسرے کے ماتحت کام کرتا ہوا نظر آجاوے۔ دیکھنے والا جان لے کہ یہ وہ نہیں۔ یہ تو کوئی اور ہے۔" (الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ امان ۱۳۴۸ ہش

اسلامی اخلاق کا ارتقا

(۲)

اسلام نے انسان کی اخلاقی تربیت کے لئے جو لائحۂ عمل تجویز کیا۔ اس میں سب سے پہلے انسان کی ظاہری اور مادی حالت کو سنوارنے کے لئے جو قواعد عطا کئے ہیں۔ وہ انسان کی ذاتی اور معاشرہ کی صفائی اور توازن سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک تندرست جسم میں ہی تندرستی نشوونما پا سکتی ہے۔ اس لئے سب سے پہلی اصلاح جسمانی حالات سے تعلق رکھتی ہے۔ پہلی اصلاح کے متعلق وضاحت کرتے ہوئے قرآن کریم کے حوالے سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"جیسا کہ ان تمام آداب کے بارے میں اللہ جل شانہ قرآن شریف میں فرماتا ہے:-

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ

أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۔ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۔ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ ۔ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۔ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ ۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۔ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۔ وَإِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انْشُزُوا فَانْشُزُوا ۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۔ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۔ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً ۔ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۔

ترجمہ۔ یعنی تم پر تمہاری مائیں حرام کی گئیں اور ایسا ہی تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کے پہلے خاوند سے لڑکیاں جن سے تم ہم صحبت ہو چکے ہو۔ اور اگر تم ان سے ہم صحبت نہیں ہوئے تو کوئی گناہ نہیں اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی عورتیں اور ایسے ہی دو بہنیں ایک وقت میں۔ یہ سب کام جو پہلے ہوتے تھے آج تم پر حرام کئے گئے۔ یہ بھی تمہارے لئے جائز نہ ہوگا کہ جبراً عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ یہ بھی جائز نہیں کہ تم ان عورتوں کو نکاح میں لاؤ جو تمہارے باپوں کی بیویاں تھیں۔ جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ پاک دامن عورتیں تم میں سے یا پہلے اہل کتاب میں سے تمہارے لئے حلال ہیں کہ ان سے شادی کرو لیکن جب مہر قرار پا کر نکاح ہو جائے۔ بدکاری جائز نہیں اور نہ چھپا ہوا یارانہ عرب کے جاہلوں میں جس شخص کے اولاد نہ ہوتی تھی بعض میں یہ رسم تھی کہ ان کی بیوی اولاد کے لئے دوسرے سے آشنائی کرتی۔ قرآن شریف نے اس صورت کو حرام کر دیا مسافحت اسی بد رسم کا نام ہے۔

پھر فرمایا تم خودکشی نہ کرو۔ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ اور دوسرے کے گھروں میں وحشیوں کی طرح خود بخود بے اجازت نہ چلے جاؤ۔ اجازت لینا شرط ہے۔ اور جب تم دوسروں کے گھروں میں جاؤ تو داخل ہوتے ہی السلام علیکم کہو۔ اور اگر ان گھروں میں کوئی نہ ہو۔ تو جب تک کوئی مالک خانہ تمہیں اجازت نہ دے۔ ان گھروں میں مت جاؤ۔ اور اگر مالک خانہ یہ کہے کہ تم واپس چلے جاؤ تو تم واپس چلے جاؤ۔ اور گھروں میں دیواروں سے کود کر نہ جایا کرو بلکہ گھروں میں ان گھروں کے دروازوں میں سے جاؤ اور اگر تمہیں کوئی سلام کہے۔ تو اس سے بہتر اور نیک تر اس کو سلام کہو۔ اور شراب اور قمار بازی اور بت پرستی اور شگون لینا۔ یہ سب پلید اور شیطانی کام ہیں ان سے بچو۔ مردار مت کھاؤ۔ خنزیر کا گوشت مت کھاؤ۔ بتوں کے چڑھاوے مت کھاؤ۔ لاٹھی سے مارا ہوا مت کھاؤ۔ گر کے مرا ہوا مت کھاؤ۔ سینگ لگنے سے مرا ہوا مت کھاؤ۔ درندے کا پھاڑا ہوا مت کھاؤ۔ بت پر چڑھایا ہوا مت کھاؤ۔ کیونکہ یہ سب مردار کا حکم رکھتے ہیں۔ اور اگر یہ لوگ پوچھیں کہ پھر کھائیں کیا؟ تو جواب یہ دے کہ دنیا کی تمام پاک چیزیں کھاؤ۔ صرف مردار اور مردار کے مشابہ اور پلید چیزیں مت کھاؤ۔

اگر مجلسوں میں تمہیں کہا جائے کہ کشادہ ہو کر بیٹھو یعنی دوسروں کو جگہ دو۔ تو جلد جگہ کشادہ کر دو۔ تا دوسرے بیٹھیں۔ اور اگر کہا جائے تم اٹھ جاؤ تو پھر بغیر چون و چرا کے اٹھ جاؤ۔ گوشت دال وغیرہ سب چیزیں جو پاک ہوں بیشک کھاؤ۔ مگر ایک طرف کی کثرت مت کرو اور اسراف اور زیادہ خوری سے اپنے تئیں بچاؤ۔ لغو باتیں مت کیا کرو۔ محل اور موقعہ کی بات کیا کرو۔ اپنے کپڑے صاف رکھو۔ بدن کو اور گھر کو اور کوچہ کو اور ہر ایک جگہ کو جہاں تمہاری نشست ہو پلیدی اور میل کچیل اور کثافت سے بچاؤ۔ یعنی غسل کرتے رہو اور گھروں کو صاف رکھنے کی عادت پکڑو۔ (باستثناء وقت ضرورت) چلنے میں بھی نہ بہت تیز چلو اور نہ بہت آہستہ۔ درمیان کو نگاہ رکھو۔ نہ بہت اونچا بولا کرو نہ بہت نیچا۔ جب سفر کرو تو ہر ایک طور پر سفر کا انتظام کر لیا کرو۔ اور کافی زاد راہ لے لیا کرو۔ تا گداگری سے بچو۔ جنابت کی حالت میں غسل کر لیا کرو۔ جب روٹی کھاؤ تو سائل کو بھی دو اور کتے کو بھی ڈال دیا کرو۔ اور دوسرے پرند وغیرہ کو بھی اگر موقع ہو تو یتیم لڑکیاں جن کی تم پرورش کرو۔ ان سے نکاح کرنا مضائقہ نہیں لیکن اگر تم دیکھو کہ چونکہ وہ لاوارث ہیں۔ شاید تمہارا نفس ان پر زیادتی کرے۔ تو ماں باپ اور اقارب والی عورتیں کرو جو تمہاری مؤدب رہیں اور ان کا تمہیں خوف رہے۔ ایک دو تین چار تک کر سکتے ہو۔ بشرطیکہ اعتدال کرو۔ اور اگر اعتدال نہ ہو۔ تو پھر ایک ہی پر کفایت کرو۔ گو ضرورت پیش آوے۔ چار کی حد جو لگا دی ہے۔ وہ اس مصلحت سے ہے کہ تا تم پرانی عادت کے تقاضے سے افراط نہ کرو یعنی صدہا تک نوبت نہ پہنچاؤ۔ یا یہ کہ حرام کاری کی طرف جھک نہ جاؤ اور اپنی عورتوں کو مہر دو۔

غرض یہ قرآن شریف کی پہلی اصلاح ہے جس میں انسان کی طبعی حالتوں کو وحشیانہ طریقوں سے کھینچ کر انسانیت کے لوازم اور تہذیب کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس تعلیم میں ابھی اعلیٰ اخلاق کا کچھ ذکر نہیں صرف انسانیت کے آداب ہیں اور ہم لکھ چکے ہیں کہ اس تعلیم کی یہ ضرورت پیش آئی تھی اور ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جس قوم کی اصلاح کے لئے آئے تھے وہ وحشیانہ حالت میں سب قوموں سے بڑھی ہوئی تھی۔ کسی پہلو میں انسانیت کا طریق ان میں قائم نہیں رہا تھا۔ پس ضرور تھا کہ سب سے پہلے انسانیت کے ظاہری آداب ان کو سکھائے جاتے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۲۵ تا ۲۷)

سیرالیون میں تبلیغِ اسلام

وزیر اعظم اور دیگر اہم شخصیتوں کو تبلیغ ـ گورنر جنرل سے ملاقات ـ دورہ جات ـ تعلیم و تدریس

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج سیرالیون مشن)

(۲)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن فنڈ و تحریک جدید

خاکسار نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن فنڈ و تحریک جدید کی ضرورت و اہمیت اور ان کی برکات بیان کرنے کے لئے چھ خطبات دیئے اور پوری تفصیل و وضاحت سے احبابِ جماعت کو ان کی اہمیت اور ان میں شامل ہونے کی برکات کو ذہن نشین کرانے کی کوشش کی۔ چنانچہ بہت سے احباب نے ان تحریکات میں حصہ لیا اور احباب نے گزشتہ اور موجودہ وعدہ جات کی ادائیگی سرعت سے شروع کر دی۔

دَورہ جات و پبلک تبلیغی اجلاس

عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار نے ۲۵ جماعتوں کا دَورہ کیا بعض میں ایک دن اور ایک رات قیام کیا۔ احباب جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ ان جماعتوں میں رات کو پبلک تبلیغی اجلاس منعقد کر کے تبلیغی تقاریر کیں اور انفرادی طور پر معززینِ شہر۔ پیرامونٹ چیفس سے ان کے گھروں پر ملاقات کر کے تبلیغِ اسلام و احمدیت کی گئی اور مطالعہ کے لئے مناسب لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ نیز جماعتوں میں صبح و شام درس بھی دیا گیا۔ اور احبابِ جماعت کو تبلیغ اور زیادہ سے زیادہ مالی قربانی اور چندوں کی ادائیگی کی تلقین کی۔ اس سلسلہ میں خاکسار نے قریباً پندرہ سَو میل کا سفر کیا۔

احمدیہ پرنٹنگ پریس

بومیں مشن کا ایک پرنٹنگ پریس بھی ہے۔ اس کے کام کا انتظام اور نگرانی اور چھپائی وغیرہ خاکسار کرتا رہا۔ یہ پریس صبح آٹھ بجے سے شام چار بجے تک کھلا رہتا ہے۔ مختلف تجارتی چھپائی کا کام کیا گیا نیز مشن کے لئے جلسوں کے اشتہارات شائع کئے گئے۔ چھوٹے سائز کے ٹریکٹ اور کتابچے شائع کر کے برائے تبلیغ شہروں میں تقسیم کئے گئے نیز دیگر تمام مبلغینِ کرام کو بھی یہ شائع کردہ تبلیغی ٹریکٹ روانہ کئے گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی لندن والی معرکۃ الآراء تقریر بھی ہزاروں کی تعداد میں شائع کر کے ملک میں وسیع پیمانے پر تقسیم کی گئی۔

گورنر جنرل سیرالیون سے ملاقات

اس عرصہ میں گورنر جنرل آف سیرالیون جسٹس بنجا تیجان سی بومیں تشریف لائے خاکسار نے ان سے ملاقات کی مختصر تبلیغ کرنے کا بھی موقع میسر آیا۔ دورانِ ملاقات گورنر جنرل صاحب زیادہ تر سیرالیون میں جماعتِ احمدیہ کی اسلامی اور تعلیمی خدمات پر گفتگو فرماتے رہے اور اس میدان میں آپ نے مزید خدمات کے لئے بعض تجاویز بھی اپنی طرف سے بیان فرمائیں اور ہماری خدمات کی تعریف فرمائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

خطباتِ جمعہ و فراہمی چندہ و تعمیر مساجد

خطباتِ جمعہ میں خاکسار تربیتی۔ تعلیمی و تبلیغی امور کو بیان کرتا رہا۔

مختلف جماعتوں میں تعمیر مساجد کی طرف بھی توجہ دلائی گئی۔ چنانچہ ایک جماعت جالا کمبو یا میں نئی مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ ایک اور جماعت Bandu (بینڈو) میں تعمیر مسجد کی تیاری ہو چکی ہے۔ بو سیکنڈری سکول کی مسجد اب خدا تعالےٰ کے فضل سے تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

کبالہ حلقہ کے انچارج مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان تحریر فرماتے ہیں کہ

دَورے:۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں باوجود حالات کے ناسازگار ہونے کے دس دورے کئے گئے جن میں ۱۵ قصبات اور دیہات میں آمد و رفت کا ۱۵۴۹ میل کا سفر طے کرتے ہوئے قریباً ایک ہزار افراد تک پیغامِ حق پہنچانے کے علاوہ ۵۳ کتب و پمفلٹ خواندہ احباب میں تقسیم کئے گئے۔ پیرامونٹ چیفس۔ ٹاؤن چیفس اور دیگر سرکردہ لوگوں سے بھی ملاقات کی گئی۔ انہیں مناسب لٹریچر دیا گیا۔ علاوہ ازیں وہاں کے عیسائی مشنریز سے بھی ملاقات کی گئی اور ان سے تبادلہ خیالات کیا گیا۔

تعلیم:۔ اس ضلع میں مسلمانوں کی کسی دوسری تنظیم کا ایک بھی سکول نہیں تاہم خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیہ مسلم مشن کے زیرِ انتظام دو سکول ۱۹۶۱ء سے جاری ہیں۔ ان میں سے ایک کبالہ میں اور دوسرا کبالہ سے جانب مشرق ۹۰ میل دور گنی کی حدود کے قریب سیری کولیا نامی ایک گاؤں میں ہے۔ اس گاؤں اور قرب و جوار کے دوسرے چھوٹے چھوٹے گاؤں کے لحاظ سے اس سکول میں خدا تعالیٰ کے فضل سے طلباء کی تعداد تسلی بخش ہے۔ خاکسار ان دونوں سکولوں کی نگرانی بھی کرتا ہے اور کبھی کبھی ان سکولوں میں پڑھاتا بھی ہے۔ دونوں سکولوں کے عربی ٹیچر تعطیلات میں خاکسار سے عربی کی بعض کتب۔ احادیث اور قرآن کریم بھی پڑھتے رہے۔ الحمد للہ کہ سیری کولیا سکول کے تین ٹیچرز (ایک عربی اور دو انگریزی) بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو چکے ہیں ان میں سے ایک پہلے عیسائی تھے ان کا نام Mohammad Ali Bangura رکھا گیا۔

اساتذہ و طلباء کو تبلیغ

اس علاقہ میں اکثریت چونکہ عیسائی سکولوں کی ہے اس لئے ان عیسائی سکولوں میں پہنچ کر اساتذہ و طلباء کو پیغامِ حق پہنچانے کی توفیق ملتی رہی اور انہیں مناسب لٹریچر مطالعہ کے لئے پیش کیا جاتا رہا۔ اور جب کبھی ان اساتذہ و طلباء کو کبالہ آنے کا موقع ملتا ہے مشن ہاؤس میں پہنچ کر مزید معلومات حاصل کرتے ہیں۔

وزیر اعظم و دیگر اہم شخصیتوں کو لٹریچر کی پیشکش

کبالہ چونکہ شمالی علاقہ کا سب سے بڑا شہر ہے جہاں علاقائی حکومت کے دفاتر۔ ہسپتال۔ محکمہ زراعت۔ ڈسٹرکٹ کونسل وغیرہ کے محکمہ جات ہیں اس وجہ سے اس شہر میں بیرون جات سے اکثر اہم شخصیات آتی رہتی ہیں۔ خاکسار نے ان کے آنے پر زبانی اور لٹریچر کے ذریعہ تبلیغِ اسلام پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ ایسے ہی مواقع پر عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار نے وزیرِ اعظم سیرالیون کی خدمت میں لائف آف محمدؐ اور دیگر اسلامی کتب کا ایک سیٹ پیش کیا جسے انہوں نے خوشی سے وصول کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ اس ضلع کے کمشنر مسٹر Mr. E. M. ... کو بھی قرآن کریم انگریزی کا تحفہ پیش کیا گیا۔ یہ دوست عیسائی ہیں اور اسلام کو پسند نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ جب یہ ابتداء میں متعین ہو کر یہاں پہنچے تو خاکسار نے چند کتب جن میں سے بعض عیسائیت کے رد میں تھیں ان کی خدمت میں پیش کیں لیکن انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ ان کے پاس بائیبل ہے جسے وہ روزانہ پڑھتے ہیں۔ مگر ان سے چند ملاقاتوں کے بعد جب انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی۔ تفسیر اور اسلام کا مستقبل وغیرہ کتب پیش کی گئیں تو انہوں نے قبول کرتے ہوئے قرآن کریم انگریزی کی خواہش ظاہر کی چنانچہ قرآن کریم انگریزی ان کی خدمت میں پیش کیا گیا جسے انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کرتے ہوئے کہا کہ میں اب بائیبل کی بجائے قرآن کریم روزانہ پڑھا کروں گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

اسی طرح یونائیٹڈ نیشنز کے دو نمائندگان۔ روسی اور ہندوستانی ڈاکٹروں دو امریکی ڈاکٹروں۔ محکمہ زراعت کے ڈائریکٹر۔ ہیلتھ انسپکٹر۔ انسپکٹر آف سکولز۔ سیکنڈری اور امریکن سکولز کے پرنسپلز۔ ڈی سی اور آر سی سکولز کے ہیڈ ماسٹر صاحبان اور دیگر چیدہ چیدہ لوگوں سے ملاقاتوں اور لٹریچر کے ذریعہ رابطہ رکھتے ہوئے پیغامِ حق پہنچایا جاتا رہا۔

ملاقاتیں

اس علاقہ میں ملکی اور غیر ملکی عیسائی مشنری بھی خاصی تعداد میں ہیں۔ قریباً سبھی مشنریوں سے خاکسار نے ملاقاتیں کیں اور خدا تعالےٰ کے فضل سے اسلام کی برتری ثابت کرنے کا موقع ملا۔

درس و تدریس

جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درس و تدریس اور وعظ و نصیحت کا سلسلہ بھی باقاعدگی سے جاری رہا۔ قرآن کریم اور حدیث شریف کا درس دیا جاتا رہا اور خطباتِ جمعہ میں مختلف امورِ دینیہ بیان ہوتے رہے۔

حلقہ باجے بو

حلقہ باجے بو کے انچارج چوہدری ناصر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

تربیتی و تبلیغی دورے

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس حلقہ میں ہماری ۵۷ جماعتیں قائم ہیں۔ ان سب جماعتوں کا عرصہ زیر رپورٹ میں دورہ کیا گیا۔ یہ دورے نہ صرف جماعتوں میں بیداری پیدا کرنے کا موجب ہوئے بلکہ کئی ایک سعید روحوں کو حلقہ بگوشِ احمدیت کرنے کا موجب بھی ہوئے۔

احباب جماعت کی تربیت کے سلسلہ میں نمازوں کے بعد باقاعدہ درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ نمازوں کی پابندی اور چندہ جات کی باقاعدگی کی طرف احباب کو توجہ دلائی گئی جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ کی جماعتوں میں بیداری کی لہر پیدا ہو گئی ہے۔

تعلیمی ادارے

اس حلقہ میں دو سیکنڈری اور تین پرائمری سکول ہمارے قائم ہیں۔ ان تعلیمی اداروں کی نگرانی اور ان کی ترقی اور بہبود کے لئے مناسب انتظامات میں بھی خاکسار مشغول رہا۔ ہمارے دونوں سیکنڈری سکول باجے بو اور بورو بڑی تیزی سے ترقی کے مدارج طے کر رہے ہیں اور ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں رہتے ہیں۔

جورو سکول میں مسجد تعمیر کی گئی ہے جہاں تمام طلباء و سٹاف باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ اسلام کے فضائل اور تعلیمات پر درس باقاعدہ ہوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مسجد کا نام "مسجد نیر" تجویز فرمایا ہے مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل سکول نے اس مسجد کے لئے چندہ جمع کرنے اور پھر اس کی تعمیر میں نہایت محنت اور جانفشانی سے کام لیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

باجے بو سکول کی عمارت کی توسیع کے علاوہ اس جگہ کے پرائمری سکول کی عمارت کو بھی وسعت دی گئی۔ ... میں غیر از جماعت احباب نے چندہ بھی دیا ہے۔

مشن ہاؤس و سکول کے لئے زمین کا حصول

کینما (Kenema) شہر میں جو مشرقی صوبہ کا ہیڈ کوارٹر ہے مشن اور سکول کے لئے موزوں جگہ پر اراضی کے حصول کے لئے کوشش کی گئی۔ پیراماؤنٹ چیف اور اس کی ٹرائیبل اتھارٹیز سے متعدد بار ملاقات کی۔ ڈسٹرکٹ کمشنر کو مل کر بھی اس بارہ میں کوشش کی گئی۔ الحمد للہ کہ آخر اس زمین کے حصول میں کامیابی ہوئی اس زمین کا سروے ہو چکا ہے نشانات لگ چکے ہیں اور نقشہ بھی تیار ہے۔ اب آخری کارروائی کے لئے کاغذات تیار ہو رہے ہیں۔

مشن کے لئے ایک فارم

Gbada (باڈو) مشرقی صوبہ کی ایک مشہور پرانی اور مخلص جماعت ہے اس کے احباب نے اجتماعی وقار عمل سے مشن کے لئے ایک چاولوں کا فارم تیار کیا ہے جس کی آمد بطور چندہ مشن کو پیش کی جائے گی۔ اسی طرح آئندہ سال کافی اور کوکو کے فارم تیار کرنے کا پروگرام ہے جس کا ابتدائی کام ابھی سے شروع کروا دیا گیا ہے۔

نئی جماعت اور مسجد کی تیاری

Lelumma (لیلوما) میں حال ہی میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی ہے یہ جماعت ایک مسجد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لئے زمین حاصل کر لی گئی ہے۔

رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں اس گاؤں میں ایک خاندان نے احمدیت کو قبول کیا۔ عرصہ تین سال سے یہ لوگ زیر تبلیغ تھے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔

حلقہ روکوپر

حلقہ روکوپر کے انچارج مکرم مولوی اقبال احمد صاحب شاہد لکھتے ہیں کہ

تبلیغی دورے

عرصہ زیر رپورٹ میں روکوپر کے گرد و نواح میں متعدد مقامات کے دورے کئے گئے جن میں کیمبیا۔ روباط روبکا۔ مانڈو۔ کمر۔ کیم۔ ڈکن۔ روچینو اور مانگے خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ہر مقام پر پبلک لیکچر کا موقع ملا۔ سینکڑوں افراد نے پیغام حق سنا لیکچر کے بعد سوالات کے جوابات تسلی بخش طریق پر دیئے گئے۔ علاوہ ازیں ہر ایک مقام کے اہالیان سے وہاں کے چیف کے ذریعہ انفرادی ملاقاتوں کا موقع بھی ملا۔

روکوپر میں بھی دو پبلک لیکچر دیئے گئے۔

ملاقاتیں

روکوپر زراعت کا مرکز ہے اسلئے مختلف مقامات سے گورنمنٹ کے افسران یہاں پر آتے رہتے ہیں۔ خاکسار نے اس عرصہ میں بیسیوں گورنمنٹ کے افسران و ملازمین سے ملاقات کر کے انہیں پیغام حق پہنچایا نیز ٹاؤن چیف مصری اور لبنانی تجار سے مل کر بھی تبادلہ خیالات کیا۔

تعلیم:

اس علاقہ میں ہمارے تین پرائمری سکول ہیں خاکسار کو ان کی نگرانی کی توفیق بھی ملی اور اکثر اوقات سکول میں جا کر طلباء کو عربی اور دیگر مسائل سکھائے جاتے رہے۔ روکوپر سے قریب ایک گاؤں میں ہمارے سکول کی عمارت گر گئی تھی اس کی تعمیر کا سوال پیدا ہوا چنانچہ خاکسار نے وہاں جا کر چیف سے ملاقات کی نیز ایک اجتماعی میٹنگ سے بھی خطاب کیا جس کی وجہ سے اب خدا تعالیٰ کے فضل سے جلد وہاں گاؤں کے لوگوں کی طرف سے ہی سکول کی عمارت تیار ہو جائے گی۔

متفرق

اس عرصہ میں ایک کثیر تعداد کو پاکستان کے متعلق بھی معلومات بہم پہنچانے کا موقع ملا۔ کیونکہ اکثر لوگ پاکستان کے حالات سے آگاہ نہیں خصوصاً لبنانی اور مصری جو کہ عربوں اور اسرائیل کی جنگ کے بعد پاکستان کی بہت تعریف کرتے ہیں۔

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۵۵ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے اور ایثار و قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

رپورٹ تعلیم القرآن ناظرہ و ترجمہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

انشاء اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت جو ۲۸ تا ۳۰ مارچ منعقد ہو رہی ہے کے موقع پر مستورات کی تعلیمی رپورٹ کا جائزہ پیش کرنا ہے اس لئے جلد از جلد تمام لجنات کی طرف سے خواہ شہری ہوں یا دیہاتی اس طریق پر رپورٹ مل جانی چاہیئے:۔

- لجنہ کی ممبرات کی کل تعداد۔
- ناظرہ نہ جاننے والی مستورات کی تعداد۔
- ترجمہ جاننے والی مستورات کی تعداد۔
- تین سال میں کتنی مستورات اور کتنی بچیوں کو ناظرہ پڑھایا گیا اور کتنی مستورات کو ترجمہ۔
- جو ناظرہ نہیں جانتیں ان کے لئے کیا کوشش کی گئی۔

یہ رپورٹ جلد سے جلد پہنچ جانی چاہیئے۔

درخواستِ دعا

ڈاکٹر عبدالمنان خان صاحب امریکہ کی سائنس اور ٹیکنالوجی کی مشہور یونیورسٹیوں M.I.T بوسٹن اور پرڈیو سٹیٹ یونیورسٹی انڈیانا سے M.Sc. / P.HD. نیوکلیئر انجینئرنگ کی ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد وطن واپس آ رہے ہیں۔

عزیز موصوف الحاج محترم ملک عبدالمالک صاحب آف لاہور کے صاحبزادے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی حضرت شیخ محمد عبدالرشید صاحب بٹالوی کے نواسے ہیں۔

احباب کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور خیریت سے وطن پہنچائے۔

محترم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کی یاد میں

(از محترمہ مسعودہ رشید صاحبہ اہلیہ میاں رشید ظفر صاحب ڈوکنیڈا)

علامہ اقبال مرحوم نے سنہ ۱۹۱۱ء میں علی گڑھ یونیورسٹی میں لیکچر دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ "پنجاب میں اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا ہے جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں"۔ ابا جان واقعی صحیح معنوں میں اسی اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ تھے اور یہ سب کچھ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کا نتیجہ تھا۔ اللہ نے اسلام اور احمدیت کو بڑے بڑے مایۂ ناز فرزند عطا کئے۔ ایسے ایسے صاحب قلم و علم اور ایسے ایسے فدائی اور جاں نثار وجود عطا کئے جن کی مثال قرون اولیٰ کے مسلمانوں میں ہی ملتا ہے۔

مرحوم ایک لمبے عرصہ تک راولپنڈی کے امیر جماعت رہے اور نہایت کامیابی سے اپنے فرائض کو ادا کرتے رہے۔ جماعت میں تنظیم پیدا کی اُس میں حوصلہ اور ہمت و بہادری پیدا کی۔ اپنے علم تقریر اور تحریر غرضیکہ ہر طرح سے اپنی زندگی احمدیت کی راہ میں وقف کئے رکھی۔ اپنی وکالت کی کبھی پرواہ نہ کی جماعتی کاموں کو اپنے کام پر ہمیشہ فوقیت دی گویا عملی رنگ میں دین کو دنیا پر مقدم کر کے دکھا دیا۔ ہر کام میں خدا کی رضا کو مقدم جانا اور اسی کے سامنے سر جھکا دیا۔ ۲۷ ر جنوری سنہ ۱۹۶۳ء بروز سوموار آسمان احمدیت کا یہ درخشندہ ستارہ اپنی ضو فشانیوں کے بعد ڈوب گیا۔ سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشق صادق مہدی دوراں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فدائی اور حضرت المصلح الموعودؓ کا شیدائی احمدیت اور اسلام کا نڈر اور جانثار سپاہی اپنی جان کا نذرانہ لے کر اپنے خالق حقیقی کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

خدا کی مرضی پوری ہوئی۔ ہم اس کی رضا پر راضی ہیں کیونکہ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

ابا جان مرحوم و مغفور نے جولائی سنہ ۱۹۰۱ء میں گوجرانوالہ کے ایک متوسط کھاتے پیتے احمدی گھرانے میں آنکھ کھولی احمدیت کی محبت اس خاندان کے رگ و ریشے میں بسی ہوئی تھی۔ آپ کے والد محترم نہایت نڈر اور احمدیت کے لئے انتہائی غیرت رکھنے والے تھے اور یہ خصوصیت ابا جان کو ورثہ میں ملی۔ آپ کے والد محترم نے بچپن میں آپ کو گلستان بوستان پڑھائیں اور اس طرح فارسی زبان کا شوق بچپن ہی سے پیدا ہو گیا۔ آپ کے دونوں بھائی آپ کے والد کی زندگی میں ہی وفات پا گئے تھے۔ چنانچہ اب آپ ہی ان کا واحد سہارا اور گھر کے چشم و چراغ تھے۔ ماں باپ دونوں کی خواہش تھی کہ آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور ساتھ ساتھ احمدیت کے خادم بھی ہوں۔ چنانچہ آپ کو قادیان کے مدرسہ تعلیم الاسلام میں داخل کر دیا گیا۔ جہاں آپ نے میٹرک پاس کیا۔ جب آپ میٹرک کے امتحان کی تیاری میں شب و روز مصروف تھے انہی دنوں آپ کی والدہ محترمہ بہت بیمار ہو گئیں۔ رشتہ داروں نے شور مچا دیا کہ ابا جان کو قادیان سے بلوا لیا جائے۔ لیکن عین اس وقت آپ کی والدہ مرحومہ نے منع کر دیا کہ اس طرح پڑھائی میں حرج ہوگا۔ اور وہ آپ کی غیر حاضری میں ہی اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ آپ کے لئے یہ بڑا بھاری صدمہ تھا۔ لیکن آپ راضی برضا ہو کر پڑھائی میں مصروف رہے تاکہ فارغ ہونے کے بعد اپنے والد کی خدمت کر کے ان کا حق کسی قدر ادا کر سکیں۔ چنانچہ آپ نے بی۔ اے اسلامیہ کالج لاہور سے کیا کالج، تعلیم کے دوران آپ احمدیہ ہوسٹل لاہور میں ٹھہرے جہاں آپ کے ساتھ ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے۔ مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ۔ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ۔ شیخ محمد احمد صاحب مظہر ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب مرحوم۔ ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ صاحب۔ صوفی محمد ابراہیم صاحب اور سید عبد الرزاق شاہ صاحب بھی قیام کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ جب لاہور تشریف لاتے تو احمدیہ ہوسٹل میں قیام فرماتے اور وہیں سے حضور کے ساتھ دوستانہ تعلقات ابا جان کے چلے آتے تھے۔

ابھی آپ ایل ایل بی کر ہی رہے تھے کہ آپ کو اطلاع ملی کہ آپ کے والد محترم وفات پا گئے۔ بہت صدمہ ہوا۔ لیکن آپ دلیری سے خدا کی تقدیر پر شاکر رہے اور یہی ایک مومن کو زیب دیتا ہے۔ احمدیت کی محبت آپ کی رگوں میں سرایت کئے ہوئے تھی۔ اور آپ کا جی چاہتا تھا کہ ہر لمحہ خدمت دین میں خرچ ہو۔ جب آپ امرتسر میں ہوا کرتے تھے تو ہر ہفتہ کی شب، آپ اور آپ کے دوست محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ دار القضاء قادیان کے فیصلوں کے لئے قادیان پہنچتے اور اتوار کی شب واپس آتے۔ اس معمول میں کبھی فرق نہ آنے دیتے۔ قادیان سے آپ کو بہت پیار تھا۔ حضرت المصلح الموعود سے آپ کو والہانہ عشق تھا۔ اور حضور بھی اپنے خادموں سے بہت محبت کرتے تھے۔ ابا جان محترم سنایا کرتے تھے کہ جب وہ امرتسر میں گورنمنٹ [illegible] مقرر ہوئے۔ تو دس ہزار کی ضمانت طلب کی گئی۔ ابا جان نے حضرت المصلح الموعودؓ سے اس کے متعلق عرض کیا۔ تو حضور نے فرمایا کہ مرزا گل محمد صاحب مرحوم کا مکان موجود ہے۔ اس کی ضمانت ہو جاتی۔ لیکن وہ ضمانت قبول نہ ہوئی۔ چنانچہ آپ نے پریشانی کے عالم میں پھر اپنے آقا سے عرض کی۔ تو حضور نے اپنے غلام کی تمام پریشانی دور کر دی فرمایا اگر وہ نقد مانگتے ہیں تو فکر نہ کریں ہم نقد ادا کریں گے اللہ اللہ حضور کا سلوک اپنے غلاموں سے کس قدر مشفقانہ تھا۔

سنہ ۱۹۱۸ء میں جب ابا جان مرحوم جماعت احمدیہ راولپنڈی کے نائب امیر جماعت تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ پنڈی تشریف لائے ابا جان مرحوم نے بصد ادب و احترام حضور کو کھانے کی دعوت دی جو حضور نے کسی وجہ سے قبول نہ کی بلکہ پنڈی کی بار ایسوسی ایشن کی دعوت قبول فرمائی۔ محترمہ اماں جان نے حضور کے حرم مبارک سے اس کے متعلق ذکر کیا۔ جس کا حضور پُرنور کو بھی علم ہوا آپ نے فرمایا کہ بار ایسوسی ایشن کی دعوت کے قبول کرنے میں تبلیغ مقصد تھا کیونکہ تمام وکلاء صاحبان موجود تھے اور میاں عطاء اللہ صاحب تو اپنے آدمی ہیں چنانچہ جب دوسری بار حضور سنہ ۱۹۵۰ء میں راولپنڈی تشریف لائے تو فرمایا کہ سب سے پہلی دعوت میاں عطاء اللہ صاحب کے گھر ہو گی۔ اسی طرح حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی اس گھرانے پر شفقت کی نظر رکھتی تھیں چنانچہ آپ جب بھی قادیان سے امرتسر تشریف لاتیں تو ابا جان مرحوم کے غریب خانے کو اپنے قدوم مبارک سے ضرور نوازتیں یہ سب اللہ تعالیٰ کا احسان اور فضل ہی تو تھا ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو سب کچھ دے رکھا تھا۔ اُس کے احسان بے حساب تھے اس نے اپنے اس بندے کو ہر طرح سے نوازا تھا۔ لیکن آپ حد درجہ منکسر المزاج تھے۔ ہمیشہ فرماتے میری ہستی ہی کیا ہے۔ میں چیز ہی کیا ہوں۔ ایک گناہگار اور عاجز سا انسان ہوں۔ اللہ رحم کرے۔

ملک غلام فرید صاحب ابا جان مرحوم کے نہایت گہرے اور بچپن کے دوست ہیں انہوں نے ایک بار ابا جان کو خط لکھا کہ "اب زندگی میں ملاقات نہیں ہو سکے گی بلکہ اب تو حوض کوثر پر ہی ملیں گے" ابا جان مرحوم پڑھ کر کہنے لگے کہ وہ تو نیک لوگ ہیں حوض کوثر پر ہوں گے لیکن میں گنہگار آدمی نہ جانے جہنم کے کون سے کونے میں ہوں گا تو ملاقات بھلا کیسے ہو سکے گی" ویسے ابا جان یہاں مرکز سے دور رہ کر ہرگز خوش نہیں تھے۔ وہ مرکز کے قریب اور اپنے دوستوں کے درمیان رہنا چاہتے تھے۔ زندگی کے آخری ایام میں یہ خواہش شدت اختیار کر گئی تھی۔ خود فرمایا کرتے تھے کہ میری زندگی کا خاتمہ یہاں نہ ہو اور یہ خواہش حسرت بن کر ہی رہ گئی۔

(باقی)

ذکر الٰہی کی ادائیگی اعمال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

وعدہ جات تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

ذیل میں لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کے مزید وعدہ جات درج کئے جاتے ہیں ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے وعدے وصول ہوئے ہیں۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے وعدہ جات کے لئے فارم چھپوائے ہیں۔ وہ منگوا کر ان پر وعدے بھجوائیں۔ یاد رہے کہ وصولی کا زمانہ چار سال ہے اسلئے اسی مدت کے مطابق وعدہ جات لئے جائیں۔ جن بہنوں نے جلسہ سالانہ پر نقد چندہ ادا کیا تھا اس کے بعد ان کی فہرست مارچ کے مصباح میں شائع کی جا رہی ہے۔ نیز ہر ایک کو رسید ان کی لجنہ کی معرفت بھجوائی جا رہی ہے۔ جسے نہ ملے وہ اطلاع دے۔

۱-	امۃ الحفیظ والدہ عبد الباسط صاحب اسلام آباد	۱۰۰ــــ ۰۰
۲-	بیگم عبد الباسط صاحب "	۱۰۰ــــ ۰۰
۳-	فہمیدہ بیگم اہلیہ عبد اللطیف صاحب	۱۰۰ــــ ۰۰
۴-	فضیلت بیگم اہلیہ رفیق احمد صاحب چغتائی	۱۰۰ــــ ۰۰
۵-	بشریٰ بیگم اہلیہ مخدوم عثمان صاحب	۱۰۰ــــ ۰۰
۶-	مخراں بیگم اہلیہ چوہدری ہدایت اللہ صاحب	۱۰۰ــــ ۰۰
۷-	صدیقہ بیگم اہلیہ علیم الدین صاحب	۲۰۰ــــ ۰۰
۸-	مومنہ بیگم میجر مبارک احمد صاحب ڈار	۲۴۰ــــ ۰۰
۹-	ناصرہ بیگم اہلیہ بشیر احمد صاحب سعودی اسلام آباد	۱۰۰ــــ ۰۰
۱۰-	نصیرہ بیگم اہلیہ سعید احمد صاحب	۲۰۰ــــ ۰۰
۱۱-	نصرت بیگم اہلیہ سعید اعوان صاحب	۱۰۰ــــ ۰۰
۱۲-	عنایت بیگم والدہ رفیق احمد چغتائی "	۳۰۰ــــ ۰۰
۱۳-	امۃ السلام اہلیہ حشمت علی صاحب "	۱۰۰ــــ ۰۰
۱۴-	ناصرہ بیگم اہلیہ حمید اللہ ڈار صاحب "	۱۰۰ــــ ۰۰

انفرادی وعدہ جات کی کل میزان اس فہرست سمیت ایک لاکھ سولہ ہزار چار سو چھیاسی روپے تک پہنچ چکی ہے باقی لجنات بھی تفصیلی وعدہ جات جلد بھجوائیں۔

مریم صدیقہ
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان امتحان لجنات اماء اللہ معیار اول و دوم

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ سال رواں کا پہلا امتحان ۴ مئی ۱۹۶۹ء بروز اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہر دو معیاروں کا نصاب درج ذیل ہے۔

معیار اول: ۱۔ تفسیر سورۃ البقرہ رکوع ۱۰ اور ۱۱

۲۔ کتاب پیغام صلح از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۔ دعائیں ۔ غصہ اور طیش سے بچنے کی دعا

(الف) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَ اَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَ اَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

(ب) وساوس شیطان سے دوری کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ

(ج) اسماء الٰہی ۲۵ با ترجمہ یاد کئے جائیں

(نوٹ) کتاب پیغام صلح مینیجر صاحب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے قیمت بھجوا کر منگوائیں۔ دفتر لجنہ مرکزیہ میں یہ کتاب موجود نہیں ہے۔ قیمت ۵۰ پیسے علاوہ محصول ڈاک

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

مختلف مقامات پر جماعت احمدیہ کے تبلیغی جلسے

راولپنڈی

۶ مارچ ۱۹۶۹ء کو مسجد نور راولپنڈی میں بعد از نماز مغرب زیر صدارت مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف (شاہد) مربی سلسلہ عالیہ جلسہ منعقد ہوا۔

۱- تلاوت قرآن کریم مکرم محمد لعیب صاحب عارف نے کی۔

۲- ملک حمید علی صاحب نے حضرت اقدس کے اردو اور فارسی اشعار دربارہ لیکھرام خوش الحانی سے سنائے۔ مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ مکرم ملک عبد المغنی صاحب اور مرزا عبد الحق صاحب ایم اے نے پیشگوئی متعلقہ لیکھرام کے متعلق تقاریر فرمائیں۔

بالآخر صاحب صدر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی فرمودہ تحریکات کو عملی جامہ پہنانے کی تاکید فرمائی اور اجلاس بعد دعا جو غلبہ اسلام اور پاکستان کی سالمیت کیلئے کی گئی برخاست ہوا۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی)

سیالکوٹ شہر

مورخہ ۶ مارچ ۱۹۶۹ء مطابق ۶ امان ۱۳۴۸ ہش کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ شہر سیالکوٹ میں ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم حافظ محمد یعقوب صاحب نے تلاوت کی اور نظم مکرم کریم الدین صاحب نے درثمین سے سنائی۔ پھر خاکسار سید احمد علی مربی سلسلہ سیالکوٹ نے تقریر کی۔ جس میں بتایا کہ آج سے پورے ۷۲ برس قبل آج ہی کے دن یعنی ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے عین مطابق آریہ سماجی لیڈر پنڈت لیکھرام کی موت واقع ہوئی اور اس سلسلہ میں چھبیس نشانات کا تفصیل سے ذکر کیا گیا۔ جن سے اسلام کی برتری اور اسکے زندہ مذہب ہونے کا بین اظہار ہوتا ہے۔ یہ تقریر ایک گھنٹہ جاری رہی

(خاکسار سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ)

مسن باڈہ

جماعت احمدیہ مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۳/۳/۶۹ بروز جمعرات بعد نماز عشاء ایک مشترکہ تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم ہدایت اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مسن باڈہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ میں جماعت احمدیہ مسن باڈہ کے احباب کے علاوہ ضلع لاڑکانہ کی تین جماعتوں نصیر آباد۔ جام خان چانڈیا اور انور آباد کے احباب نے بھی شرکت فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد عزیز انور احمد اور مکرم میاں علی نواز خان صاحب چانڈیا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ اس کے بعد مکرم صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی مکرم محمد شریف صاحب معلم وقف جدید نے بھی احباب سے خطاب فرمایا۔ آخر میں محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے دلکش واقعات بیان فرمائے اور احباب کو ان کی دینی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بالآخر یہ مبارک اجتماع دعا پر برخاست ہوا۔

جلسہ میں مکرم صوفی محمد حسن صاحب منگی اور مکرم میاں علی نواز خان صاحب چانڈیا نے سندھی زبان میں اپنی نعتیہ نظمیں بھی پڑھیں۔ جو حاضرین کے لئے مزید دلچسپی کا باعث ہوئیں۔ جلسہ میں مستورات نے بھی شمولیت فرمائی۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

خدا آباد ضلع حیدر آباد

مورخہ ۱۴ فروری بعد نماز عشاء خدا آباد ضلع حیدر آباد میں ایک تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم پیر محمد صاحب گرگیز منعقد کیا گیا۔ تلاوت عزیز محمد اکرم صاحب نے فرمائی۔ اسکے بعد حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا منظوم کلام عزیز مشتاق احمد صاحب نے پڑھا اسکے بعد محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی جس میں نماز باجماعت کی اہمیت بیان فرمائی اور احباب کو وقف عارضی کے سلسلہ میں ایام وقف کرنے کی تلقین فرمائی جلسہ میں مردوں کے علاوہ مستورات بھی شامل ہوئیں۔ بالآخر اجتماعی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

شخصی آزادی کا مطلب

راولپنڈی ۱۹ مارچ۔ مرکزی وزیر دفاع وائس ایڈمرل اے آر خان نے مولانا بھاشانی کی اس تقریر پر اعتراض کیا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر طلباء کے مطالبات منظور نہ کئے گئے تو آئندہ انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کے گھروں کو جلا دیا جائے گا۔ اور انہیں ہلاک کر دیا جائے گا۔ وزیر دفاع اور امور داخلہ نے کہا ہے کہ کسی شخص کی آزادی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اس سے دوسرے کی آزادی چھن جائے۔

وائس ایڈمرل نے کل ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم میں سے جن لوگوں کو آزادی سے پیار ہے انہیں آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے اس طرح جدوجہد کرنی چاہیئے کہ کسی شخص سے اتفاق نہ کرنے کے باوجود اس کے اظہار خیال کے حق کا تحفظ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جو چاہے سوچے اور جو چاہے اس کا اظہار کرے اور اگر کسی دوست کے ساتھ اتفاق نہ ہو تو بھی اس کی غلط باتوں کو غلط ہی کہنا چاہیئے وزیر داخلہ نے کہا "میں امن پسند شہریوں سے جو چاہتے ہیں کہ حکومت تشدد کے واقعات کی کھلے عام تحقیقات کرائے صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ قانونی طریق کار اس وقت تک بامقصد نہیں ہو سکتا جب تک عوام خود قانون کا پوری طرح ساتھ نہ دیں۔

تشدد کے پرچار کی مذمت

لاہور ۱۹ مارچ۔ جمعیت العلماء پاکستان کے لیڈروں نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ اگر نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ مولانا عبدالحمید بھاشانی نے تشدد کی تبلیغ کا موجودہ سلسلہ جاری رکھا تو اس سے ملک میں عام تشدد پھیل جائے گا۔ جو نہ صرف ملک کی سلامتی کے لئے خطرناک ہوگا بلکہ خود مولانا بھاشانی کو بھی نقصان پہنچے گا۔ راولپنڈی کے وکلاء اور بعض دوسرے رہنماؤں نے بھی مولانا بھاشانی کی طرف سے تشدد کی تبلیغ کی مذمت کی ہے صدر سے یوسف ہارون اور مسٹر محمد موسیٰ کی ملاقاتیں

راولپنڈی ۱۹ مارچ۔ مغربی پاکستان کے نئے گورنر مسٹر یوسف اے ہارون نے کہا کہ اپوزیشن کے رہنماؤں کی نمائندگی کی دوبارہ بحالی کا جو مطالبہ کر رہے ہیں اس پر اچھی طرح سے غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کل صدر ایوب سے ملاقات کے بعد بتایا کہ درحقیقت گورنر کے عہدے پر میرے تقرر کا مقصد یہ ہے کہ صوبہ میں آئندہ انتخابات آزادانہ اور منصفانہ ہوں۔

مغربی پاکستان کے نامزد گورنر نے کل صبح ایوان صدر میں صدر ایوب سے ۴۵ منٹ تک بات چیت کی۔ ان کے بعد گورنر موسیٰ نے بھی صدر مملکت سے بھی ملاقات کی۔ اور دوپہر کے کھانے تک ان کے ساتھ رہے۔ گورنر موسیٰ کل صبح ہی لاہور سے راولپنڈی پہنچے تھے۔

تشدد کی تبلیغ کرنے سے گریز کرنا چاہیئے

لاہور ۱۹ مارچ۔ تحریک جمہوریت پاکستان کے رہنما غلام جیلانی نے نیشنل عوامی پارٹی کے صدر مولانا عبدالحمید خان بھاشانی سے اپیل کی ہے کہ وہ تشدد کے پرچار سے گریز کریں۔ کیونکہ اس سے ملک کو کوئی فائدہ پہنچنے کی بجائے اس کے مسائل میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے یہ بات اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کہی۔

ملک غلام جیلانی نے کہا کہ مولانا بھاشانی ایک پرانے اور تجربہ کار سیاستدان ہیں انہیں اس بات کا علم ہونا چاہیئے کہ تشدد کا نتیجہ کیا ہوتا ہے میں اس دن کا تصور کر کے کانپ جاتا ہوں جب عوام اس چیلنج کو قبول کرنے کے لئے میدان میں نکل آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جنگ مولانا بھاشانی کی جنگ سے مختلف ہے۔ ہم اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ اچھے نتائج پیدا کرنے کے لئے کوئی برا طریقہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مولانا بھاشانی کی دھمکی

کراچی ۱۹ مارچ۔ نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ مولانا عبدالحمید بھاشانی نے واشگاف الفاظ میں یہ اعلان کیا ہے کہ جب تک عوام کے مطالبات تسلیم نہیں کئے جاتے نہ تو میں خود انتخابات میں حصہ لوں گا نہ کسی اور کو انتخاب لڑنے دوں گا۔ جس نے بھی انتخاب میں حصہ لینے کی کوشش کی وہ اپنی جائداد کا خطرہ مول لے کر انتخاب لڑے گا۔ کیونکہ ہم اس کا مکان جلا دیں گے اور اسے کچل ڈالیں گے۔ انہوں نے یہ بات کل رات ڈو میڈیکل کالج میں نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن (رشید گروپ) کی جانب سے دعوت استقبالیہ میں تقریر کرتے ہوئے کہی۔

مشرقی پاکستان کے سرکاری ملازم

ڈھاکہ ۱۹ مارچ۔ مشرقی پاکستان کے صوبائی سیکرٹریٹ اور متعدد دوسرے سرکاری اور نیم سرکاری اداروں میں کل کام اس وقت معطل ہو گیا۔ جب ان اداروں کے ہڑتالی ملازموں نے اپنے اپنے دفاتر کا "گھیراؤ" شروع کر دیا۔ گھیراؤ کل ہونے والا تھا لیکن کل مشرقی پاکستان میں مولانا بھاشانی پر حالیہ حملہ کے خلاف ہڑتال کی گئی۔ جس کے باعث "گھیراؤ" آج پر ملتوی کر دیا گیا۔

مشرقی پاکستان کے درجہ چہارم کے ملازموں نے کل غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال شروع کی تھی۔ ان ملازموں نے پانچ نکات پر مشتمل مطالبات پیش کر رکھے ہیں۔ جن میں تنخواہ میں اضافے اور بہتر حالات کار شامل ہیں۔ ملازموں نے مفت علاج، تمام ملازموں کو وردی فراہم کرنے اور تمام غیر مستقل ملازموں کو مستقل کرنے کا بھی مطالبہ کر رکھا ہے۔

پریس کانفرنس میں بھٹو کا اعلان

لاہور ۱۹ مارچ۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ یونٹ کو توڑنے، صوبوں کو آزادی کی بنیاد پر نمائندگی اور صوبائی خودمختاری جیسے بنیادی مسائل کا تعلق دستور سازی سے ہے۔ ان مسائل کا فیصلہ نئی پارلیمنٹ آسانی سے کر سکے گی۔ جسے عوام کی مکمل نمائندگی حاصل ہوگی۔

امانت تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت و افادیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم بس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور پھر اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی غرض یہ تحریک الیی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"۔

(افسر امانت تحریک جدید۔ ربوہ)

تصحیح

مورخہ ۱۲ مارچ کے الفضل میں المنار دواخانہ ربوہ کے اشتہار کی سرخی کتابت کی غلطی کی وجہ سے غلط شائع ہو گئی ہے اسے یوں پڑھا جائے۔

مجلس مشاورت تک ۱۲۔ فیصد رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔ (ادارہ)

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، ہانپے، دست بدہضمی اور دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے مجرب و زود اثر دوا،

بے بی ٹانک

پیکنگ ۲۵ ،/۱ - /۳

تفصیلی لٹریچر بلا ڈاک خرچ بالکل مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو ایجنسی ربوہ

ایک نیک اور بابرکت تحریک

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

یہ محض اللہ تبارک و تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے احباب جماعت کو اس بات کی توفیق عطا فرمائی ہے کہ وہ باقاعدہ صدقات کی رقوم ارسال فرماتے رہے ہیں جن سے ان کے غریب اور نادار بھائیوں کا علاج ۱۹۵۹ء سے باقاعدگی کے ساتھ ہو رہا ہے اس طرح اس تحریک پر بفضلہ تعالیٰ دس سال پورے ہو رہے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

احباب جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کار خیر کو ۱۹۵۹ء میں جب حضرت مصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دوسری بار شدید بیماری کا حملہ ہوا۔ خاکسار کی تحریک پر شروع کیا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس میں اتنی برکت ڈالی کہ مسلسل دس سال سے غرباء جو خود علاج کے متحمل نہیں ہو سکتے اس تحریک کے ذریعہ ہر قسم کا علاج فضل عمر ہسپتال سے کروا رہے ہیں تقریباً چالیس تپ دق (T.B) کے مریض ہیں جو اس وقت علاج کروا رہے ہیں۔ اور کافی تعداد میں T.B کے مریض مسلسل علاج کے ساتھ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل طور پر صحت یاب ہو چکے ہیں اب کچھ عرصہ سے اس مد میں رقوم کی آمد کم ہو گئی ہے جس کے نتیجہ میں خطرہ ہے کہ کہیں ماہ مارچ میں اس کار خیر کو بند نہ کرنا پڑے۔

پیارے دوستو! اس دنیا میں ابتلاء اور بیماریاں ہر گھر میں اکثر آتی رہتی ہیں۔ اور ایک سچے مسلمان کو تو اس کے پیارے رب اور پیارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا ہی مجرب نسخہ ان بلاؤں کے رد کرنے کا بتایا ہے کہ صدقات باقاعدگی سے دیتے رہو۔ اللہ تعالیٰ سیئات کو اپنے فضل سے دور فرمائے گا۔

پس خاکسار دوستوں کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ وہ اس نیک تحریک کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور زیادہ سے زیادہ رقوم صدقات کی بھجواتے رہیں۔ تا ان کے غریب بھائی اور بہنیں صرف رقم کی کمی کے باعث ضروری علاج سے محروم نہ رہ جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

فوری ضرورت

صیغہ فضل عمر ہسپتال میں مندرجہ ذیل دو اسامیاں خالی ہو رہی ہیں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں فوری طور پر بنام چیف میڈیکل آفیسر بھجوائیں۔

۱۔ نرس دایہ کی اسامی اس کا گریڈ مندرجہ ذیل ہے:۔

۱۳۰-۴/۱۱۰-۳-۸۰

صرف ٹرینڈ نرس دایہ درخواست بھجوائیں

۲۔ بیلدار کی اسامی جس کا گریڈ مندرجہ ذیل ہے:۔

۸۵-۱/۷۵-۱-۶۵

ایسے دوستوں کو ترجیح دی جائے گی جو باغیچوں میں پھول وغیرہ لگانا جانتے ہوں۔ اور گوڈائی ٹھیک طرح کر سکتے ہوں۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد محترم چوہدری محمد بوٹا صاحب رحمت بازار ربوہ چند دنوں سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار چوہدری نسیم احمد دکاندار رحمت بازار (غلہ منڈی) ربوہ)

تحریک جدید کا دفتر دوم اور انصار اللہ کی اہم ذمہ داری

تحریک جدید کے مالی جہاد کے سلسلہ میں ایک اہم ذمہ داری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے سپرد فرمائی ہے جیسا کہ حضور انور فرماتے ہیں:۔

”دفتر دوم کی ذمہ داری آج میں انصار پر ڈالتا ہوں ... ... اور میں حکم دیتا ہوں کہ انصار اپنی تنظیم کے لحاظ سے جماعتوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں اور کوشش کریں کہ آئندہ سال دفتر دوم کے وعدوں اور ادائیگیوں کا معیار انیس روپیہ فی کس اوسط سے بڑھ کر تیس۳۰ روپیہ فی کس اوسط تک پہنچ جائے“

انصار اللہ کے عہدیداران حضرات سے درخواست ہے کہ وہ حضور انور کے منشاء مبارک کے مطابق کام کو سرانجام دے کر اللہ کی خوشنودی اور اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں کے مستحق ہوں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

برائے توجہ ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کے اس ششماہی کے ۵ ماہ گزر چکے ہیں۔ چندہ اس لحاظ سے بہت کم وصول ہوا ہے۔ براہ کرم تمام لجنات اس طرف خصوصی توجہ دیں۔ اور جہاں تک ہو جلد چندہ بھیجنے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

مشاورت کے مبارک موقع پر

نمائندگان اصحاب، وقف جدید کے چندے کی ادائیگی کا جائزہ لیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ مبارک موقع قریب آ رہا ہے جب نمائندگان اصحاب اپنے پیارے امام کے کلمات سے مستفید ہوں گے۔ اور اسلام اور احمدیت کی خاطر انہیں اپنی قربانی اور ایثار کے عزم کو دہرانے کا موقعہ ملے گا۔ اس موقع پر گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے وقف جدید کے وعدوں اور ان کے چندوں کی ادائیگی کا جائزہ لیں اور دفتر میں تشریف لا کر پڑتال فرما دیں کہ کس دوست کے ذمہ کتنا بقایا ہے نیز یہ بھی کہ انہوں نے ان بقایاجات کی وصولی کی کیا کوشش فرمائی ہے۔

یہ لازمی امر ہے کہ جو رقوم وہ خزانے میں وقف جدید کے حساب میں جمع فرمادیں ان کے کوپن محفوظ رکھے جاویں تاکہ پڑتال میں آسانی ہو۔ نیز یہ کوشش کی جاوے کہ زیادہ سے زیادہ بقایاجات کی وصولی ہو۔ تاکہ دوران سال کارکردگی میں اضافہ ہو۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کی طرف سے ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ مرکز میں پہنچنے کے لئے ہر ماہ کی دس تاریخ مقرر ہے جن مجالس نے ابھی تک ماہ تبلیغ (فروری) کی رپورٹ مرکز میں نہ بھجوائی ہو وہ جلد ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)